مدیر کے نام

راجا کرامت حسین ' ٹیکسلا

'جموں و کشمیر سے دست برداری' (جنوری ۲۰۰۷ء) ہر غیرت مند پاکستانی مسلمان اور کشمیری کے لیے چشم کشا اور دل دہلا دینے والا ہے۔ ایسے محسوس ہوتا ہے کہ ہمارے روشن خیال اور امریکی ڈکٹیشن پر آنکھیں بند کر کے چلنے والے حکمران کشمیری مسلمانوں کی لازوال قربانیوں اور عزت مآب کشمیری ماؤں بہنوں کی عزت کا سودا کر چکے ہیں۔ وہ کشمیر جسے قائداعظمؒ نے پاکستان کی شہ رگ اور مفکر اسلام سید مودودیؒ نے اپنے جسم کا حصّہ گردانا' اسے امریکی مفادات اور بھارتی اَنا کی بھینٹ چڑھانے کی تمام تیاریاں مکمل ہو چکی ہیں۔

سیدزادہ ' باجوڑ ایجنسی

'محاسبہ اور تربیتِ نفس' (جنوری ۲۰۰۷ء) پڑھ کر نیا حوصلہ ملا۔ 'افغانستان: طالبان کا ظہور ثانی' معلوماتی ہے اور امید افزا بھی۔ 'انتہا پسندی' بنیاد پرستی اور دہشت گردی' کے مطالعے سے بہت سی غلط فہمیوں کا ازالہ ہوا۔

ڈاکٹر توقیر احمد بٹ ' ملتان

جنوری ۲۰۰۷ء کا ترجمان القرآن خوب صورت سرورق کے ساتھ ساتھ معیاری مضامین سے مزین ہے' خصوصاً 'راہ ایمان کے موانع' اور 'نائن الیون کے بعد مسلم نوجوان کا کردار۔ عالم اسلام کا درد رکھنے والی نومسلمہ ڈون رِڈلے نے مسلمان حکمرانوں کو خوابِ خرگوش سے جگانے کی بھرپور کوشش کی ہے۔

ارشد علی آفریدی ' لنڈی کوتل۔ اے ڈی جمیل ' جھنگ

ڈون رِڈلے کی ایمان افروز تحریر مسلمانوں بالخصوص اُمت مسلمہ کے حکمران طبقے کو جھنجوڑ رہی ہے اور خوابِ غفلت سے بیدار کر رہی ہے۔ موجودہ تہذیبی کش مکش میں مسلم نوجوانوں کے لیے یہ پیغام ہے کہ اسلام ہی وہ نظریۂ حیات اور روحانی نظام ہے جو دنیا میں حقیقی امن و سلامتی اور خوش حالی برپا کر سکتا ہے۔

سید حامد الکاف ' صنعا' یمن

''اور یہ تحفظات اس ماحول کو رکھ کر کیے گئے تھے جس میں پاکستان میں اقامت دین کے نام پر دین میں سیاست کوٹ کوٹ کر بھر دی گئی ہے اور اندیشہ ہے کہ جسے کا سیاسی استعمال شریعت اور دین کو متنازع بنا دے گا'' ('اسلامی نظریاتی کونسل اور قانونی تحفظ نسواں' ص ۵۷' جنوری ۲۰۰۷ء)' مجھے اسلامی نظریاتی کونسل کے صدر محترم